

## ”پاکستان میں نفاذ اسلام کی ترجیحات“

’مجلس فکر و نظر‘ کے زیر اہتمام ہمدرد سنٹر لاہور میں سیمینار

پنجاب یونیورسٹی میں اسلامی علوم کے اساتذہ کی طرف سے قائم کردہ ’مجلس فکر و نظر‘ نے صوبہ سرحد اور بلوچستان میں متحدہ مجلس عمل کی حکومت سازی کے تناظر میں ۲۱ جنوری ۲۰۰۳ء کو ہمدرد سنٹر لاہور میں ’پاکستان میں نفاذ اسلام کی ترجیحات‘ کے موضوع پر ایک سیمینار کے انعقاد کا اہتمام کیا جس میں ’الشریعہ‘ کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی کا پیش کردہ مقالہ گزشتہ شمارے میں شائع کیا جا چکا ہے۔ اس سیمینار کے لیے ڈاکٹر محمد امین صاحب اور جسٹس (ر) عبدالحفیظ صاحب چیمہ کے تحریر کردہ مقالہ جات زیر نظر شمارے میں شامل اشاعت ہیں جبکہ ڈاکٹر محمود الحسن عارف اور کے ایم اعظم صاحب کے مقالات آئندہ شمارے میں شائع کیے جائیں گے۔ مذکورہ اصحاب فکر کے علاوہ حکیم سر وسہارن پوری، ڈاکٹر مغیث الدین شیخ، پروفیسر عبد الجبار شاکر، پروفیسر محمد ابراہیم اور حافظ حسین احمد نے اپنے خیالات کا اظہار فی البدیہہ کیا۔ ’مجلس فکر و نظر‘ کی طرف سے ان حضرات کے خیالات کا خلاصہ مرتب کر کے ہمیں بھیجا گیا ہے جسے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (مدیر)

### حکیم سر وسہارن پوری:

☆ تحریک اسلامی کے امیر حکیم محمود احمد صاحب سر وسہارن پوری نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: متحدہ مجلس عمل کو جو کام یابی ملی ہے، وہ بنیادی طور پر ان کے اتحاد کا نتیجہ ہے لہذا انہیں تحمل، برداشت اور رواداری سے کام لینا چاہیے اور ہر قیمت پر اپنے اتحاد کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اس سے قبل تحریک پاکستان میں جو کام یابی حاصل ہوئی، وہ بھی علماء کے اتحاد کا نتیجہ تھی اور دیوبندی، بریلوی، اہل حدیث سب مسالک کے علمائے اس تحریک کا ساتھ دیا تھا۔ اب بھی اگر دینی عناصر متحد رہے تو دوسرے صوبوں میں بھی ان شاء اللہ کام یابی مل سکتی ہے۔ اتحاد کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے دینی مدارس میں تدریس ایسی ہونی چاہیے کہ دوسرے مسالک کو غلط